سوال

(624) وقف فی رقم کو مدرسہ وغیرہ کے لئے استعمال کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں روپے جمع پڑے ہوئے ہیں۔ اور ہمیشہ مسجد کی آمدنی مسجد کے خرچ سے زیادہ آتی ہے۔ لہذا ایسی مسجد کے روپے کسی اور للہی کام مثلاً کوئی مدرسہ وغیرہ جاری کرنے یا کسی اور مسجد کی تعمیر وغیرہ میں صرف کرن جائزہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقف کی آمدنی واقف کی نیت سے خرچ ہونی چاہیے۔ واقف کی نیت اگر کسی مسجد کے لئے تھی تو اسی پر خرچ ہو۔ اس کے علاوہ دوسری جگہ نہ ہو۔ اور اگر عام تھی۔ تو اس کے علاوہ بھی ہوسکتی ہے۔ اور اگر اس کی نیت کا کسی طرح علم نہیں تو جہاں کے ساتھ وقف ہے۔ وہاں ہی رہنی چاہیے تاوقت یہ کہ عموم ثابت نہ ہو۔ یہ عام اصول ہے۔ جو شرع سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 573

محدث فتویٰ